(۵) اسلام و علیکم !

جناب عالی ! مفتی عصمت اللہ - ابراہیم عیسیٰ [illegible] صاحب

آپ سے کچھ سوالات کے جوابات کی گزارش ہے -

(1) میرے والد صاحب State Bank میں Job کرتے تھے ان کے Job کی نوعیت کچھ یوں تھی وہ آفیسر تھے وہ بینک کے امتحان دیتے تھے اور انکا گریڈ بڑھتا جاتا تھا وہ 1995 میں (ڈپٹی ڈائریکٹر) پر ریٹائرڈ ہوئے وہ بینک کے مختلف طرف سے مختلف بینکوں میں Inspection کے لئے بھی جاتے تھے اور انہیں کراچی سے باہر لاہور، ملتان وغیرہ بھی ایک دو سال کے لئے Transfer کیا گیا تھا ہم لوگ چھوٹے تھے میں ابو کے آفس کئی دفعہ گئے ہیں میں نے دیکھا تھا کہ ایک بڑا سا ہال ہوتا تھا اس میں جگہ جگہ ٹیبل کرسی لگی ہوئی تھی اور ان کی میز پر کئی فائلیں ہوتی تھیں اب ہم بھائی بہنوں کو یہ نہیں معلوم کہ وہ کس Department سے تعلق رکھتے تھے یہ میں نے ابو کے Job کا (خاکہ) پیش کیا ہے -

Q1 ہمارے والدین اس وقت دنیا میں موجود نہیں ہیں ہمارے والد صاحب کا گھر Sale ہو رہا ہے حصے بخرے میں مجھے جو پیسے ملیں گے آیا وہ پیسے ہمارے استعمال کے ہیں یا نہیں ؟

Q2 میں اپنے والدین کے دیئے ہوئے زیورات کو اپنے لئے بیچ کر کسی کام میں استعمال کر سکتی ہوں یا نہیں ؟

Q3 ہمارے والد صاحب نے اپنی زندگی میں جو کچھ کمایا یا خرچ کیا اور اگر وہ انکے لئے حلال نہیں تھے تو اب ہم ان کے لئے کیا کر سکتے ہیں ؟

ہمارے والد صاحب بہت خدمت خلق انسان تھے وہ بہت دوسروں کی مدد کرتے تھے انہوں نے اپنے Job کے دوران بہت سے لوگوں کو مختلف بینکوں میں Job بھی دلائی تھی انہوں نے اپنی جانب سے دوسروں کی مدد کرنے کی کوشش کی میں سمجھتی ہوں کہ ابو کو بینک کے Job کے حوالے سے شرعی حکم نہیں معلوم تھا - (میں انکے لئے بہت فکرمند رہتی ہوں)

Scanned by CamScanner

(4) میرے بڑے بھائی Alied Bank میں Area Manager کی پوسٹ پر ہیں
جب سے ہمیں پتا چلا ہے کہ بینک کی نوکری صحیح نہیں ہے تو ہم نے ان کے گھر
آنا جانا کھانا پینا بس کم کر دیا ہے لیکن جب جانا ہوتا ہے تو کھانے پینے میں
بڑی مشکل در پیش آتی ہے آمنے سامنے ایک ہی جگہ پر کھانے ~~پینے~~ بیٹھتے ہیں
آپ کو پتا ہے بھائی کا گھر ہے تکلف نہیں کر سکتے وہ بہت ~~[illegible]~~ مہمان نواز ہیں انکار
کرتے ہوئے بھی سمجھ میں نہیں آتا کبھی ہم کھا پی کے جائے تو ~~بڑا [illegible]~~ ناراضگی کا
اظہار کرتے ہم لوگ بہت کوشش کرتے ہیں کہ کم سے کم کھائیں لیکن ہم لوگ لحاظ
میں آجاتے ہیں اور اصرار کیا جاتا ہے کہ اور کھانا لیں اب ہم لوگ کیا کریں؟
اور ان کا کچھ بھی تحفہ بغیر ثواب کی نیت سے کسی غریب کو دے دینے میں
چاہیئے وہ کھانے کی صورت میں ہو یا کپڑے کی صورت میں۔

(5) کئی سال پہلے بھائی نے بچوں کی تقریب میں مجھے ایک پلنگ کا سیٹ دیا تھا لیکن میں نے
اسی Range میں یا ایک دو ہزار اوپر نیچے رقم ~~[illegible]~~ کا سیٹ تقریب میں دیا تھا
اب یہ بتائیں کہ وہ سیٹ ہمارے استعمال میں آسکتا ہے کہ نہیں؟

آپ سے گزارش ہے کہ تمام مسائل کے جوابات جلد از جلد
بھیج دیں ان کی وجہ سے کافی مسئلے رکے ہوئے ہیں۔

شکریہ

دار الافتاء

مکان نمبر R-101 سیکٹر 15/B
بفرزون نارتھ ناظم آباد کراچی

(جواب منسلک ہے)

Scanned by CamScanner

دار الافتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱تا۳)۔۔۔سوال میں آپ نے اپنے والد مرحوم کی نوکری کی جو تفصیل بیان کی ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے والد مرحوم اسٹیٹ بینک کے انسپکشن ڈیپارٹمنٹ میں تھے اور ہماری معلومات کے مطابق انسپکشن ڈیپارٹمنٹ کا براہِ راست سودی لین دین سے تعلق نہیں ہوتا بلکہ اس میں ماضی میں وقوع پزیر ہونے والے معاملات کا جائزہ لیا جاتا ہے، یا اسٹیٹ بینک کے ماتحت بینکوں کے ماضی میں وقوع پزیر ہونے والے معاملات کو دیکھا جاتا ہے کہ وہ اسٹیٹ بینک کے اصولوں کے مطابق عمل درآمد ہو رہے ہیں یا نہیں، لہٰذا اگر واقعۃً آپ کے والد صاحب اِسی شعبہ میں کام کرتے تھے اور ان کی ذمہ داری اس کے علاوہ بینک کے کسی ایسے شعبے جس کا براہِ راست سودی معاملے سے تعلق ہو، سے نہیں تھی تو ان کی تنخواہ حرام نہیں تھی، لہٰذا ایسی صورت میں آپ کے لیے آپ کے والد مرحوم کے ترکہ میں چھوڑے ہوئے مکان کی رقم میں سے اپنے شرعی حصے کے بقدر رقم لینا جائز ہے، اور اسی طرح آپ کے والد مرحوم نے جو زیورات آپ کو دیئے تھے، ان کا استعمال کرنا بھی جائز ہے۔

فقه البيوع (۱۰۶۴/۲) التعامل مع البنوك الربوية:

ومنه يعلم حكم التعامل مع البنوك الربوية. وإن أموال البنك الربوي مخلوطة بالحلال والحرام.........فأموال البنك الربوى داخل فى الصورة الثالثة من القسم الثالث. فيجوز التعامل معها بقدر مافيها من الحلال. وأن التعامل معها يمكن بطرق:.......... السابع: أن يؤجر المرأ نفسه للبنك بأن يقبل فيه وظيفة. فإن كانت الوظيفة تتضمن مباشرة العمليات الربوية، أو العمليات المحرمة الأخرى، فقبول هذه الوظيفة حرام،........ أما إذا كانت الوظيفة ليس لها علاقة مباشرة بالعمليات الربوية، مثل وظيفة الحارس أو سائق السيارة، أو العامل على الهاتف، أو الموظّف الّذى يتمحض عمله فى الخدمات المصرفية المباحة مثل تحويل المبالغ، والصرف العاجل للعُملات، وإصدار الشيك المصرفي، أو حفظ مستندات الشحن، أو تحويلها من بلد إلى بلد، فلا يحرم قبولها إن لم يكن بنية الإعانة على المعصيات المحرّمة، وإن كان الاجتناب عنها أولى، ولايحكم فى راتبه بالحرمة؛ لما ذكرنا من التفصيل فى الإعانة والتسبّب، وفى كون مال البنك مختلطا بالحلال والحرام ويجوز التعامل مع هؤلاء الموظّفين هبة أو بيعا أو شراء

(۴)۔۔۔اگر آپ کے بھائی کی نوکری سودی بینک کے کسی ایسے شعبے میں ہے جس کا براہِ راست سودی معاملات سے تعلق ہے اور اس نوکری کے علاوہ ان کا کوئی اور حلال ذریعہ آمدنی بھی نہیں ہے تو ان کے گھر کھانا پینا

(جاری ہے۔۔۔)

Scanned by CamScanner

جائز نہیں ،اس سے اجتناب کرنا ضروری ہے، اور اگر کبھی کھانے کی نوبت آجائے تو حیلہ بہانے سے ٹال دینا چاہیے اور اگر مجبوری میں کبھی کھالیا تو اس کی رقم کا اندازہ کرکے اصل مالک کی طرف سے صدقہ کردیں، اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید ہے ان شاء اللہ آخرت میں مؤاخذہ نہ ہوگا۔(مستفاد من التبویب ۱۳۶۰/۱۱)

(۵)۔۔۔ذکر کردہ تفصیل کے مطابق اگر انہوں نے یہ سیٹ ناجائز آمدنی سے خرید کر دیا تھا تو آپ کیلئے اس کا استعمال کرنا جائز نہیں اگرچہ آپ نے بھی انہیں سیٹ دیا ہے بلکہ اسے ثواب کی نیت کے بغیر صدقہ کرنا واجب ہے۔

الفتاوى الهندية – (۵ / ۳۴۲)

(الباب الثاني عشر في الهدايا والضيافات) أهدى إلى رجل شيئا أو أضافه إن كان غالب ماله من الحلال فلا بأس إلا أن يعلم بأنه حرام، فإن كان الغالب هو الحرام ينبغي أن لا يقبل الهدية، ولا يأكل الطعام إلا أن يخبره بأنه حلال ورثته أو استقرضته من رجل، كذا في الينابيع.ولا يجوز قبول هدية أمراء الجور؛ لأن الغالب في مالهم الحرمة إلا إذا علم أن أكثر ماله حلال بأن كان صاحب تجارة أو زرع فلا بأس به؛ لأن أموال الناس لا تخلو عن قليل حرام فالمعتبر الغالب، وكذا أكل طعامهم، كذا في الاختيار ....واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم.

محمد اویس
محمد اویس سیالکوٹی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۲۳/ربیع الثانی/۱۴۴۰ھ
31/دسمبر/2018ش

دار الافتاء

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف عفا اللہ عنہ
مفتی جامعہ دار العلوم کراچی
۲۳/ربیع الثانی/۱۴۴۰ھ
31/دسمبر/2018ش

مفتی

الجواب صحیح
بندہ ابراہیم عیسیٰ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۲۳/ربیع الثانی/۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح
[signature]
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۲۳/ربیع الثانی/۱۴۴۰ھ

Scanned by CamScanner